

- ۱۰ - ① درج ذیل مفردات کو ترکیب نام جملوں میں استعمال کر کے اردو میں ترجمہ کرو -
ہشت : نام : خویش : کارو : خامہ : مرکب : آتش : فتن : جنوب : کوہ : خواہر : عجمہ -
- خال : زبان : گٹاف : خر : بیضہ : آہو : آتش : - ۱۷۱ -
- ⑤ آنے والے الفاظ میں جو واحد ہیں انکے جمع اور جمع ہیں انکے واحد تحریر کرو اور معانی بھی بناؤ -
جا : اسپ : سوراگران : روزہ : جہات : مسلمان : برادر : حجاج : بنرہ : ہمران
ہشتم : ریحہ : رسول : افعال : فرشتگان : رنجوران : فروتن : لاغر : غریب : نصیب : ۵
- ③ آنے والے اردو جملوں کی فارسی بناؤ -
لو کہاں گیا تھا - اگر میں گھر میں ہوتا تو اپنی کتاب - جھگڑو دینا - میں
سچی بات کہہ رہا ہوں - آدمی جب تک بات نہیں کہتا ہوتا اس تکے عیب و ہنر جمع ہوتے ہیں - جھوٹے دوستی گھٹا رہتا ہے
سفیر لباس لباسوں میں اچھا لباس ہے - ایک سپر انارکشی میں دینے ہو جہ - عالی جناب - ابھی تک ہنسی نہیں کیا ہوں -
- ۱۰ - ④ وہ تھک رہا ہے، سو گھبرا کر دیکھئے - اپنی روٹی دوسرے کے دستہ خوان پر مت کھا - ۱۰ -
- ⑤ درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ کرو -
دیشب بسیار کم خوابیدہ بودم - زمستان چاشت خودم نیمہ سرد بود - اما ز بہار افعال ہرزہ نگر دی -
ہر کہ نماز نغمہ بیان ندارد - زغال روشن کن منتقل گزاشتہ بنار - خرج باندا زہ دخل کن - بہر خواہ کسان
ہمدستان شو - ہر سوز و زاریاں آہروے خود مرید - ہر کس بہ کنگاش کار کند، ہموار و اسودہ است -
- ⑤ کلمات قافی کے انتخاب سے کسی دو حکایت کے مفہوم و مطلب اردو زبان میں تحریر کرو - ۵ -
- ④ درج ذیل اشعار کا ترجمہ اردو میں کرو - اور ان میں مستعمل افعال کے مصادر کو تحریر کرو - ۱۰ -
- داد مارا کتاب - ناخوانیم = کرد مارا خطاب - نادانیم
یا الہی بدہ تو تو فیفیم = راہ بنما بسوئے تحقیق
مرد باد کہ ہر کجا بشر = عزت خویشین نگہ زار
با جملہ رسل نامہ ہے خاتم بود = احمد بر ما نامہ و خاتم آورد
یارب اشہدہ ام نبہ بیاہر ز مرا = بشہ روے دلم سیدہ بیاہر ز مرا
- ④ باہم وقت کی نمازوں میں - فرض و واجب اور سنت مؤکدہ و غیر مؤکدہ اور نفل کے اعتبار سے کل کتنی رکعتیں ہیں اپنی کتاب پر - فارسی و عربی اشعار کی روشنی میں تحریر کرو - ۵ -

۱۵

(۱) مندرجہ ذیل عبارت کو اپنی کاپی پر صاف اور خوش خط لکھو۔
مکہ کی سرزمین پر شہیدانِ شوق و وفا کے لبو کا ہر قطرہ پکارتا ہے کہ ظہیر نے تلوار چلا کر نہیں، قرآن سا کر اسلام پھیلا یا ہے۔ اور مکہ کی گلیوں اور بازاروں میں پتھروں کی چوٹ سے گھائل ہونے والے مظلوموں کا ہر زخم آواز دیتا ہے کہ قبول کرنے والوں نے خوف سے نہیں شوق سے اسلام قبول کیا۔ دل پہلے مومن ہوا اس کے بعد زبان سے کلمہ۔ پڑھا قہر و غضب سے گردن جھکا کی جاسکتی ہے، پر دل نہیں جھکائے جاسکتے۔ دل کے جھکانے کے لیے جلووں کی کشش چاہیے، شخصیت کی دل ربائی چاہیے اور سیرت کے تقدس کا جمال چاہیے۔ یہ راز تو دار فطانتان شوق ہی بتائیں گے کہ حسن ازل کی کس تجلی سے ان کے قلوب گھائل ہوئے اور آنکھوں کی پتلیوں میں ندائے واحد و قہار کا کون سا جلوہ انھوں نے دیکھا تھا کہ ایک نگاہ بندہ نواز پر مستاع زندگی تک انھوں نے ثار کر دی۔ اور عشق و عقیدت کا نقطہ عروج تو یہ ہے کہ دم نکل رہا ہے لیکن قدموں میں پھٹنے کی آرزو پوری بشاشت کے ساتھ زندہ ہے۔

۱۰

(۲) درج ذیل عبارت کو غور سے پڑھو، پھر صحیح املا کے ساتھ لکھو۔
اس تبدیلی میں یہ بھی حکمت تھی کہ سنت ابراہیم باقیات جاری رکھنا ہے اس لئے سہل فرمادی کہ ہر فرمانبردار بہ آسانی بارگاہ الہی میں قربانی پیش کر سکیں۔ فرزند کو ذبح کرنا تو حضرت خلیل کا جذبہ عبودیت تھا، ہر شخص کا یہ حوصلہ کہاں، حضرت اسماعیل ذبح اللہ کے بجائے و نباذخ لرا دیا تاکہ حضرت خلیل کی سنت قیامت تک جاری رہے اور مسلمان باقیات اپنے رب کی بارگاہ میں اپنی قربانیا پیش کر کے اجر و ثواب کے ذخیرے جمع کرتے رہے۔

۱۵

(۳) درج ذیل عبارت میں خط کشیدہ اغلاط کو درست کر کے لکھو۔
رمضان مبارک نہایت خیر برکت والا مہینہ ہے۔ رسول کریم ﷺ نے اس مہینہ کو تین حصوں میں تقسیم کر کے ارشاد فرمایا: اسکے پہلے دس دن رحمت نازل ہونے کے ہیں۔ اگر فرض قرآن کا قاری، غنیدہ سیاہ کا مالک ہو، جہان بان و جہان آرا ہو، تو تھا۔ وہی مرکز گما تھا، وہی کاب آرزو تھا۔ مگر اب ہمارے دور میں کیا ہو رہا ہے۔ وہ پڑھتا ہے، سب سے جلد و محنت اور مستمزم ہے جو۔ قرآن پڑھتا ہے، پڑھتا ہے۔ اتنا اور حکومت کے سارے دسائش اس کے لیے ہیں اور جو قرآن پڑھتا ہے، سب کے لیے کھانا انوکھے دروازے تک ہیں۔

۱۵

(۴) درج ذیل الفاظ کو صحیح املا کے ساتھ لکھو۔

روشن تائی،	اعلیٰ حضرت،	خوش قسمتی،	حواسات،	بیشمار،	خطبا،	ہنشیں،
فقیہی،	عرق ریزی،	سحاب الدعوت،	خوش آمد،	مشرکات،	بہرہ مند،	رنسحر،
عادی،	ارادہ،	پیدائش،	تب لیغ،	بل کہ،	سکس مائی،	کھاخواہ،
زیافت،	کرامت،	زمانا،	صرخ،	پھانوس،	کینچی،	متاف،
سرآل،	لے کن،					

۱۵

(۵) درج ذیل الفاظ میں غلطیاں درست کر کے لکھو۔

شوسا	شکستہ	امبار	دوبہ	احقر	حجرت	اسری
گھانس	گھنجد	متواج	گر بار	خنا سیتھا	جبر و جبر	سادہ بیاہ

۲۰

(۶) درج ذیل الفاظ کو مناسبت کا لحاظ کرتے ہوئے درست کر کے لکھو۔

جہد و تگوتی،	جوق سوق،	عجم دارادہ،	کھر دو نوس،	سدود،	نذر ساز زرد و نیانج،	سفر و حجر،
موط و ہیات،	فکر و فاکہ،	جن و انش،	برو سکر،	جلم و شتم،	عرس و پھرس،	صب و شتم،
کھسک و تر،	مرض و زن،	مرکوب گزا،	لوز و خانا،	کبول کھتیب،	نات کھاہ،	

۵

(۷) اپنے امتحان کی تیاری سے متعلق پانچ جملے تحریر کیجیے۔
(۸) ٹھنڈ سے حفاظت کے لیے گرم کپڑوں کا مطالہ کرتے ہوئے اپنے والد صاحب کے نام ماریخہ سطور میں مشتمل ایک خط تحریر کیجیے۔

۷۸۶ برجہ برائے امتحان شش ماہی جامعہ اشرفیہ مبارک پور ۱۳۴۵ھ / ۱۹۲۵ء
وقت: ۳ گھنٹے (گلزار دبستان - برائے اعداد و حساب) مقررہ نمبر ۵۰
الف: ابتدائی قواعد اور روزمرہ کے محاورات ابتدائی خاص: ۲۲

۱۰ (۱) درج ذیل جملوں کا اردو زبان میں ترجمہ کیجیے۔
۱۔ طفل نوخیز۔ ۲۔ نو بہر سہی روی۔ ۳۔ سائے آرا آبگیر۔ ۴۔ سرش بسنگ خورد۔ استخوانش ریزہ ریزہ شد۔
۵۔ سخا کہ امش می خواہد۔ ۶۔ پوشینے می خواہم۔ ۷۔ از کجا بدست آید؟۔ ۸۔ اگر این کاپی کردی گوی از میدان بودی۔
۹۔ بیایند بر باغ کبیم۔ ۱۰۔ این قدر فرستم کو؟۔ ۱۱۔ الفاظ بہ املاتوشن می توانی؟ خیر، نو آموزم، هنوز یاد نہ گرفته ام۔ ۱۲۔ چوں بکتاب در آئی، آداب جہان را نگہ دار۔ ۱۳۔ این حرف شتاب نامدرہ است۔ ۱۴۔ سرشتی را دیدہ بنویس۔ ۱۵۔ عجب بے تمیز چہا
ہستند، بیکے کہ سزا یافت انہوں ہمہ دم بخود فحشند۔ ۱۶۔ ہر ادب کہ خدا شدہ؟ بلے! خانہ پد زرش می ماند۔ ۱۷۔ رویہ قلب
اصحت صراف نمی گیرد۔ ۱۸۔ امروز صحن خانہ را کس بجای آورد نہ کردہ۔ ۱۹۔ دست بہ دہش میکنند کہ می گزد۔ ۲۰۔ میں کہ ہم جو
سبب ہماراں جائز و گوسفند ہم نمی خورد۔ ۲۱۔ میں سنارہ پاچہ طور گرد ماہ صنف زدہ اند۔ ۲۲۔ شمع دان سر طاقہ نہ۔ ۲۳۔ ہنوز ناوہ جاری ہست۔
ص: ۲۵ تا ص: ۳۲

حکایات

۱۵ = ۵ + ۱۰ (۲) اردو زبان میں ترجمہ کرو اور خط کشیدہ الفاظ میں فعل اور صیغے کی تعیین کرو۔
۱۔ گفت: از مردگان این گورستان شرم می کنم؛ زیرا کہ از دوائے من مردہ اند۔ ۲۔ بادشاہ خوش نود گردید و حکمت و زبرد را
بیسندید، و باز بیچ سخن منجم فحشید۔ ۳۔ گفت: حالای خواہم کہ اگر تیری سر تیرہ نو ہم بگویم۔ ۴۔ مطربہ ناچنا پیش بادشاہ
حاضر شد، و سرودے آغاز کرد۔ ۵۔ مکند فرمود کہ از بار شاہاں چیزے مختصر خواہن بے ادبست۔ ۶۔ دو مصور با ہم گفتند
کہ ہر دو کساں تصویر کشیم و ہم کہ ام خوب می کشد۔ ۷۔ حکما گفتند شما مرص را فر فرما بید، تا بمعالجہ مشغول شویم۔ ۸۔
شاہ نصیر الدین بیسندید و نعمت بے قباں فحشید۔ ۹۔ گفت: در شکر تو می شرم مباد کہ دزدان بیایند و اسب را ببردند۔
۱۰۔ آن مرد گفت: تو گفتہ بودی کہ ز محنت می فال نیک است، حالای ہر ہم شدی۔

ص: ۳۳ تا ص: ۴۶

نصائح

۱۰ (۳) درج ذیل نصیحتوں کا اردو میں ترجمہ کرو و نیز خط کشیدہ الفاظ کا معنی اور مصدر پڑاؤ۔ ۳ + ۷ = ۱۰
۱۔ ہر درشتاں نصیحت فرمودن باشد و نیک فحشاں بند شنودن، ہر کہ بند بزرگاں نمی شنود در بطلک خود سعی می نماید۔ ۲۔
۳۔ ہر مصورے کہ کئی قبول نما و منکر مشو۔ مردم دہانت دار نزد ہمہ کس عزیز اند۔ ۴۔ ظلم بنیاد سلطنت را می کند۔ ۵۔ محافظت
جاں از ہر مقدم۔ ۶۔ ہر کرا خوشامد خوش آمد خود را فراموش کرد۔ ۷۔ ہر کہ تلخ گوی و زرش روی و زشت خوی بود، ہر
کس اوراد دشمن بگیرند۔ ۸۔ از دانا ترین مردم کہے سنت کہ از ناموافقت روزگار دل تنگ نہاشد۔ ۹۔ در حیرت
میوی! آن نیست کہ دوست را چہرہ بدہد، و اگر دوست چیزے بدہد بگیرد، چون بدہں پایہ برسد سہرہ ربع دوستی محمول انجامد۔

۵ (۴) درج ذیل جملوں کی فارسی بناؤ جو شہادری کتاب سے لیے گئے ہیں۔
۱۔ آج پہنے کی کون سا تاریخ ہے؟ ۲۔ اس سال بہت مہنگائی ہے۔ ۳۔ دوبارہ تیری شکایت نہ سنوں ورنہ مجھ کو سزا دوں گا۔
۴۔ کون سی نازہ خبر کہتے ہو؟ ۵۔ ابھی پانی بھی نہیں کیا ہوں۔ ۶۔ ہر روشی اور خوف ناک آواز کیسی نمی؟ ۷۔ مالی نے اس کو پہچان
لیا اور سمجھ گیا کہ وہ کون ہے۔ ۸۔ اپنا فائدہ اور دوسروں کا نقصان جاپنا محافظت ہے۔ ۹۔ عقل مند دشمن بے وقوف
دوست سے بہتر ہے۔ ۱۰۔ زندگی کیسے بسر کرنا چاہیے؟

۵ (۵) درج ذیل الفاظ کے معانی لکھو جو اپنے فارسی جملوں میں استعمال کرو۔

لوشک مو اجب سرنگوں کیسہ اسب سمند

(۶) اپنی کتاب سے کسی ایک حکایت کا خلاصہ فارسی زبان میں لکھو جو باغی سطر سے کم نہ ہو۔ ۵

۷۸۶۔۔۔ ہر جہ امتحان شش ماہی، جامعہ اتر فنیہ، مبارک پور (اعظم مدرسہ) ۱۴۳۶ھ
۱۴۳۵ھ

وقت: تین گھنٹے (تسبیل المصادر۔۔۔ برائے درجہ اعدادیہ) مفروضہ نمبر ۷۰

- (۱) مصدر کی تعریف، اس سے نکلنے والے فعل کی قسمیں اور فعل ماضی کی سات ہی قسمیں بیان کرتے ہوئے ماضی قریب کی تعریف، بنانے کا قاعدہ اور گردان مع ترجمہ تحریر کریں۔
- (۲) فعل مستقبل اور فعل امر بنانے کا قاعدہ تحریر کریں نیزہ لفظ مصدر سے مستقبل و حروف اور امر مہول کی گردان مع ترجمہ لکھیں۔
- (۳) اسم فاعل، اسم مفعول، اسم تفضیل، اسم ظرف، اسم آلہ اور حاصل مصدر بنانے کا قاعدہ تحریر کرتے ہوئے ان میں سے تین کی گردان مع ترجمہ بھی تحریر کریں۔
- (۴) درج ذیل فارسی کا اردو میں ترجمہ کریں اور ہر ایک کا صیغہ و فعل بھی بتائیں۔
- نواخته شدہ ند۔ نہا شہیدہ شدہ۔ نہ پسندیدہ بدہ۔ نختہ ایم۔ سپردہ شدہ بودم۔ اندوختہ بودیم۔ شناختہ نمی شدیم۔ نشستہ باشند۔ طلبیدہ شدہ باشیم۔ فرستادہ شدہ۔ کاشکے یافتی۔ بخورید۔ بخشیدہ شوی۔ نمی نوشند۔ می شوید۔ آمرزیدہ غلامید شدہ۔ یا بد کہ خوانند۔ بگید۔ بخوان۔

- (۵) درج ذیل اردو کا فارسی میں ترجمہ کریں اور ہر ایک کا فعل بھی بتائیں۔
- جاہلے نہ پہنچ نہ کھائیں۔ تم نہ کھو۔ جا پہنچے وہ مقرر کیا جائے۔ تو پڑھ۔ وہ پسند نہیں کیے جائیں گے۔ وہ پڑھنا ہے۔ کہا اچھا ہوتا رہے بھینچے۔ انہوں نے رونا ہیوگا۔ وہ دیا گیا ہوگا۔ تم دوڑ نہ تھے۔ اس نے جبر کا تھا۔ وہ نہیں سمجھتے تھے۔ وہ بھانسنے لگے ہیں۔ انہوں نے ملا یا۔ ہم لاشہ۔ تم نے لکھا۔ کہا اچھا ہے کہ تم خریدتے۔ تو بیٹے گا۔ میں نے بھاننا تھا۔ تم دس گئے ہو۔

- (۶) درج ذیل مصادر کے معانی، ان کے فعل مضارع، اسم فاعل و مفعول اور حاصل مصدر تحریر کریں۔
- آزاد کردن۔ بافتن۔ پریدن۔ نمیدن۔ جوئیدن۔ چیدن۔ فرا میدن۔ دزدیدن۔
- لشکر آوردن۔ زنا نمودن۔ ستا نمودن۔ شکستن۔ طرا زیدن۔ بافتن۔ نازیدن۔

۵۳۱ م
۱۵۰۰

۷۸۶۔ سرچہ جبر امتیاز ششماہی جامعہ الشریعہ مبارک پور۔ اعظم ترمذی۔
وقت: ستر گھنٹے۔ (نوار پنج حبیب الہ۔۔ بزرگ درجہ اعداد ۱۰۰۰۔ مجموعی نمبر ۱۰۰۰۔)

ہدایت ہے:۔۔ جمعہ سوالات کے جوابات مطلوب ہیں جن میں سوال علیٰ لازمی ہے۔
① واقعہ اصاب بر فیصل کیا ہے؟ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت کب ہوئی؟ اس پر ظاہر ہونے والے چند عجائب بھی لکھیے۔

۱۸

۱۸

② عشق صدر کب ہوا؟ مکمل لکھیے اور پھر اراہب کا واقعہ بھی تحریر کیجئے۔

③ ہجرت حبشہ کب اور کیوں ہوئی؟ وہاں مسلمانوں کا حال کیا رہا؟ قریش کے وفد کو تشاور حبشہ

۱۸

خاموشی نے کیا جواب دیا؟ لکھیے۔

۱۸

④ حضور کے سفر طائف کا مقصد کیا تھا؟ اس میں کتنی گمانی ملی؟ جنوں کے اسلام لانا کا واقعہ کب پیش آیا؟ تحریر کیجئے۔

۱۸

⑤ کفار مکہ نے کاشانہ نبوت کا محاصرہ کیوں کیا؟ پھر حضور نے کس طرح ہجرت کی؟ بیان کیجئے۔

۱۸

⑥ حضرت سلمان فارسی کے اسلام لانا کا واقعہ کب پیش آیا؟ وضاحت سے لکھیے۔

۱۸

⑦ غزوہ بدر میں آغاز جنگ کی کیفیت بیان کیجئے، امیر بن خلف کا واقعہ کس جنگ میں پیش آیا؟۔

۱۰

⑧ غزوہ حمرہ والا مسجد کسے کہتے ہیں؟ اور یہ کب پیش آیا؟ بیان کیجئے۔

۱۸

⑨ صلح حدیبیہ کی دفعات تحریر کیجئے، اصابہ کی بے چینی کا سبب کیا ہے؟ لکھیے۔

۱۸

⑩ غزوہ حنین کب پیش آیا؟ اور یہ جنگ کن لوگوں سے لڑی گئی؟ بیان کیجئے۔

۱۸

अलजामिअतुल अशरफिया, मुबारकपुर

अर्धवार्षिक परीक्षा सन 2015, 1437 हि0

कक्षा एदादिया,

विषय हिन्दी

समय : 3 घण्टे

امتحان ادبیہ ہندی

पूर्णांक : 50

नोट- सभी प्रश्न अनिवार्य हैं। प्रत्येक के अंक समान हैं।

प्र01- निम्नलिखित प्रश्नों के उत्तर दो।

(1)- जयपाल जोगी किस तरह ईमान ले आया?

(2)- दूसरे दिन गाय ने दूध कम क्यों दिया? (3)- महमूद गजनवी क्यों नहीं सोये?

(4)- तन्दुरुस्ती के लिए किस तरह ध्यान देना पड़ता है? (5)- शराबी ने तौबा क्यों की?

प्र02- निम्नलिखित में से किसी एक पंथ का सारांश लिखो।

(1) लालच ✓ (2) ईसा मसीह ✓ (3) रफीक मुंबई से गांव ✓

प्र03- निम्नलिखित में खाली जगह भरो।

1. मक्का शरीफ में एक पहाड़ी थी।

2. ऐसे कठिन वक्त में।

3. जिस प्रकार हम सब पर नमाज !

4. क्या यह सच है समुद्र में है?

5. क्या मैं बच सकूंगा?

प्र04- निम्नलिखित का उर्दू में तर्जमा करो।

1. सम्पूर्ण देश देवी देवताओं की पूजा करता था।

2. राजा महाराजा खादू व तलवार के बल पर राज्य करते थे।

3. भारत देश कई टुकड़ों में विभक्त था?

4. खान्जा साहब अजमेर की धरती पर कुटी बनाने के लिए स्थान ढूँढने लगे।

5. उस समय अजमेर का शासक पृथ्वीराज था।

प्र05- निम्नलिखित का हिन्दी में तर्जमा करो।

(1) یہ سچ کر بھی بچوں نے منسوب پایا۔ (2) قرآن ایک بار میں نہیں آیا، تھوڑا تھوڑا ضرورت کے مطابق تیس برسوں میں مکمل ہوا۔ (3) صبح ہوتے ہی بزرگ اس کی تلاش میں اگل پڑے۔ (4) لیکن اس کے والد غاموش کھڑے رہے۔ (5) اس روزے کی تعریف سن کر تعجب سے بولا۔

प्र06- निम्नलिखित शब्दों का अपने वाक्यों में प्रयोग करो।

नष्ट, दयालु, सृष्टि, समाप्त, अत्याचार

प्र07- निम्नलिखित का विलोम लिखो।

हानि, आकाश, गुण, परिचित, सहायता।

प्र08- अपने प्रधानाचार्य को दो दिनों के अवकाश हेतु हिन्दी में प्रार्थना-पत्र लिखो।

प्र09- अपनी पाठ्य पुस्तक से आठ लाइन की कोई कविता लिखो।

प्र010- निम्नलिखित में से किसी एक विषय पर कम से कम एक पृष्ठ का मजमून (निबन्ध) लिखो।

1- विद्यार्थी जीवन

2- अनुशासन

3- अलजामिअतुल अशरफिया

۷۸۶۔ امتحان ششماہی، الجامعة الاشرفیہ، مبارک پور، ضلع اعظم گڑھ۔ ۱۴۳۳ھ / ۲۰۱۵ء
وقت: تین گھنٹے۔ (منہاج العربیہ، برائے درجہ اعدادیہ)۔ مفروضہ نمبر: ۴۰

۰۸ (۱) درج ذیل جملوں کا اردو میں ترجمہ لکھیے:

۱. قلم الرصاص ضروري للكتابة وقلم الحبر أيضا ۲. القرآن اتجيد هداية لكل وفيه بيان الإسلام ۳. بالله أنت خالق كل شيء، أنا عبد صغير وأنت رب كبير ۴. فيه رمان وعنب وتفايح ومور وتين وبرتقال ۵. الفوز للمجتهد، لا للكسلان، هذا ولد غني وذلك ولد فقير ۶. ذلك الولد مشغول بالقراءة وصديقه مشغول بالكتابة ۷. الحديقة لذلك الرجل وهو على الكرسي ۸. في هذا الرسم أصبص وفي ذلك الأعيص غرس۔

۰۸ (۲) نیچے لکھے گئے جملوں کا عربی میں ترجمہ لکھیے:

۱۔ یہ گھوڑا ہے، وہ اونٹ ہے، یہ سوال ہے، وہ جواب ہے۔ ۲۔ درخت لمبا ہے، پھول بڑا ہے، گھر چھوٹا ہے۔ ۳۔ بندر درخت پر ہے، مچھلی پانی میں ہے، دین آسان ہے۔ ۴۔ لباس انسان کے لیے ضروری ہے، عالم کے لیے عزت ہے۔ ۵۔ میں لباہوں، پست قد نہیں، وہ لکھنے میں کیسا ہے؟ ۶۔ کیا مسجد میں وضو کے لیے پانی ہے؟ ہاں! اور وہ اچھا ہے۔ ۷۔ طوطا اس بنجرہ میں ہے، میوہ اس دکان میں ہے۔ ۸۔ کونسا پرندہ خوبصورت ہے؟ کیا ہر کو آکا لا ہے؟

۰۸ (۳) ان سوالات کے جوابات عربی میں تحریر کیجیے:

۱. آكل منہاج مفید ۲. مالون الفار ۳. أي قلم رخيص ۴. هل الصيف فصل حار ۵. أهو في لسان عربي ۶. من الرسول العربي ۷. لمن الفور ۸. كيف خلق المودب ۹۔

۰۸ (۴) خالی جگہوں کو مناسب لفظوں سے پُر کیجیے، پھر ترجمہ لکھیے:

القلم . . . للكتابة ۲. هو . . . على الأرض ۳. ذلك . . . غراب ۴. السمك . . . الماء ۵. أنا . . . بالقراءة ۶. الإسلام . . . بباطل ۷. فصل الله . . . عطلة ۸۔

۰۸ (۵) درج ذیل الفاظ کی عربی لکھیے، پھر انہیں جملوں میں استعمال کیجیے:

گھر، بندر، گدھا، تصویر، سبق، پودا، گلاب، باغ، دبلا، قیمتی، موسم، سستا، میٹھا، مشکل، پرانا، سست۔

۷۸۶۔ پرچہ امتحان شش ماہی الجامعة الاشرفیہ، مبارک پور، اعظم گڑھ۔ ۱۳۷۱ھ/۲۰۱۵ء
وقت: سرگھنٹے (کتاب العقائد — درجہ اعدادیہ)
مقررہ نمبر ۱۰۰

تنبیہ: صرف چھ سوالوں کو حل کریں آخری لازم ہے۔

- (۱) اللہ تعالیٰ کی ذات و صفات سے متعلق کیسا عقیدہ رکھنا چاہیے؟ کتاب کے مطابق مفصل تحریر کرو۔ ۱۸
- (۲) "انبیاء کے رشتے" اس عنوان پر اپنا مطالعہ لکھتے ہوئے ان انبیاء کرام کے نام بتاؤ جن کا ذکر قرآن میں آیا ہے۔ ۱۸
- (۳) موت اور قبر کے تعلق سے جو کتاب میں پڑھا ہے بیان کرو۔ ۱۸
- (۴) دجال کس کو کہتے ہیں؟ اس کے نکلنے کا حال تحریر کرو۔ ۱۸
- (۵) صراط اور حوض کوثر پر اپنی معلومات قلم بند کرو۔ ۱۸
- (۶) حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے حالات قلم بند کرنے کے بعد عشرہ مبشرہ کے اسما شمار کرو۔ ۱۸
- (۷) اولیاء اللہ کے تعلق کیا پڑھا ہے؟ تحریر کرو۔ ۱۸
- (۸) جنت کا بیان اپنے مطالعہ کی روشنی میں قلم بند کرو۔ ۱۸
- (۹) درج ذیل سوالات کے جواب دو۔ ۱۰

⑤ کیا جن اور رشتے بھی نبی ہوتے ہیں؟ ⑤ علم اساکس کو کہتے ہیں؟ ⑤ تم نے کیسے جانا کہ قرآن خدا کی

۷۸۶ - امتحان شش ماہی، جامعہ شریفہ، مبارک پور، اعظم گڑھ ۵۱۳۳۷
وقت: ۳ گھنٹے - (فارسی قواعد و الفاظ - اعدادیہ) مقررہ نمبر - ۱۰۰ ۲۰۱۵

- ① مصدر اور اس کی کام سموں کی تعریف مع مثال لکھ کر طریق تود یہ کو تفصیل سے لکھیے ۱۰
- ② اسم اشارہ، مشار الیہ، رابطہ، جملہ خبریہ اور حمد الثانیہ کی تعریف مع مثال لکھیے ۱۰
- ③ کل صیغہ کتنے ہیں؟ ہر ایک کی علامت مثالوں کے ساتھ تحریر کیجیے اور فعل معروف و مجهول کی تعریف کرتے ہوئے ماضی قریب معروف کی گردان مع ترجمہ لکھیے ۱۰
- ④ فعل مضارع معروف بنانے کا قاعدہ تحریر کیجیے اور مثال و نقشہ سے اس کی وضاحت کیجیے ۱۰
- ⑤ اس جملے ایسے لکھیے جن میں حرف جر کا استعمال ہو ۱۰
- ⑥ فارسی مہینوں، دنوں اور موسموں کے نام اردو میں ان کی وضاحت کرتے ہوئے لکھیے ۱۰
- ⑦ مندرجہ ذیل اردو جملوں کی فارسی بندائیے: ۲۰

- ۱- خالد کا بھیل اڑ گیا ۲- ہمارے لڑکے جوان ہیں ۳- یہ گرمی کا موسم ہے ۴- میر پر بندرہ کتابیں ہیں -
- ۵- تیری کتاب کا نمبر ایک لاکھ چار ہزار آٹھ سو اکیاسی ہے ۶- چشمہ میرے ہاتھ سے گر پڑا تھا ۷- تم لوگ بغداد جا تھے ۸- کاش تم لوگ خدا کے فرماں بردار ہوتے ۹- کھجوا لو ہے سے مارا گیا ہوگا ۱۰- ساجد ریشمی کپڑے پر بانی نہ لپکائے ۱۱- اخلاق بگاڑنے والی کتابیں نہیں پڑھائی جاتیں ۱۲- تو نھر مامیڑ سے کیا ناپ رہا ہے؟ ۱۳- بنیا سے کوئی چیز بھارت خریدو ۱۴- رات کا چور نہیں پہچانا گیا ۱۵- سوتا ہوا بچہ بہت اچھا معلوم ہوتا ہے ۱۶- گرہ بہت اور ارے دانہ پر بند ہے ۱۷- بھارڈ کی نہمت پوچھ کر تناؤ ۱۸- سنا کر دوڑتے دوڑتے آیا اور گاڑی پر سوار ہو گیا ۱۹- جو لوگ کہ زیادہ مال دار ہیں زیادہ لالچی ہیں ۲۰- محمود کی شادی میں سوائے زید کے سب کو دعوت نامے دیئے گئے۔

- ⑧ مندرجہ ذیل فارسی جملوں کا اردو میں ترجمہ کیجیے: ۲۰
- ۱- بہار عزیز است مگر ناسہ روز ۲- ہر کہ علیم می باید کامیاب شود ۳- شیر غزاں از نار آمد و بر آہو حملہ کرد ۴- بر تابه باز بختہ می شود ۵- مدرکے میں چمن زار جنت است ۶- افسردہ دلے افسردہ کند آنجنے را ۷- رسول ما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم شفاعت کنندہ اند ۸- مار حیوانے زہرناک است ۹- تو خواہی زادہ خود را نمی شناختی ۱۰- باید کہ کودکان بہ بزرگان سلام کنند ۱۱- طلبہ زبان پارسی خواہند آموخت ۱۲- انور در رود غسل می کند ۱۳- قمیص چرک بہ صابرین شستہ می شود ۱۴- تو چرا غمزدہ را آزاری؟ ۱۵- روغن سرخف از روغن فروزش خریدہ شدہ بود ۱۶- اگر گنہ گار نادام شدی خدا بیش آمرزیدہ ۱۷- اگر آناں چشم می داشتند بس می دیدند کہ در اطاق چیست ۱۸- آن مرد تیرے بہ مرغی انداخت ۱۹- من ماہ میدرا بر آسمان جستہ باشم ۲۰- او دیشب جامہ گہنہ گدا را دادہ بود۔